ٹیلیفون نمبر ۱۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

قادیان

خطبہ نمبر ۳۴

یوم یکشنبہ

جلد ۳۲ | ۱۰ ماہ تبوک ۱۳۲۳ ہش | ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ | ۱۰ ستمبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۱۳

143

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۹½ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ نماز جمعہ کے بعد نقرس کے درد میں زیادتی ہو گئی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے متعلق ڈاکٹری رپورٹ یہ ہے کہ آج دن بھر خدا تعالیٰ کے فضل سے درد میں کمی رہی۔ اور طبیعت بہتر رہی الحمد للہ۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سردرد اور نزلہ کی تکلیف ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کامل کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

رمضان المبارک کا آخری عشرہ اور جماعت احمدیہ

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۸ ماہ تبوک (ستمبر) ۱۳۲۳ ہش

مرتبہ۔ شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ نقرس کے درد کی وجہ سے میں اس قابل تو نہ تھا۔ کہ جمعہ میں شامل ہو سکوں اور خطبہ پڑھوں۔ مگر چونکہ رمضان کا آخری عشرہ شروع ہونے والا ہے۔ اور چند ہی روز کے بعد رمضان کا مہینہ ختم ہو جائیگا۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا۔ کہ جماعت کو ان ایام میں اس کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاؤں۔ دعا کا ہر انسان محتاج ہے۔ چاہے وہ دعا کو مانے یا نہ مانے۔ مگر ہر انسان کی فطرت ضرور دُعا کرتی ہے۔ علاج کیا ہے۔ وُہ بھی تو ایک دعا ہی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ قانون سے فائدہ اٹھانا۔ پھر ہم دیکھتے ہیں۔ کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کی ہستی کے قائل نہیں۔ یا دعا پر اعتقاد نہیں رکھتے۔ مصیبت کے وقت ان کے دل میں بھی یہ خواہش ضرور پیدا ہوتی ہے۔ کہ کاش ان کا بیمار اچھا ہو جائے۔ یا ان کی مصیبت دور ہو جائے ان کی پریشانی رفع ہو۔ ان کا دشمن ناکام رہے۔ یا جس غرض کے حاصل کرنے کے لئے وہ کوشاں ہیں۔ وہ حاصل ہو سکے۔ دنیا کا کوئی انسان ایسا نہیں جو دیانتداری سے یہ کہہ سکے۔ کہ اس کے دل میں یہ خواہش پیدا نہیں ہوتی۔ کسی دہریہ سے بھی پوچھ کر دیکھ لو۔ کہ جب اس کا کوئی رشتہ دار بیمار ہوتا ہے۔ اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے یا نہیں۔ کہ کاش وہ اچھا ہو جائے۔ چاہے وہ خدا کا بھی قائل نہ ہو۔ مگر اس کے دل میں یہ خواہش ضرور پیدا ہوتی ہے کہ کاش اس کا رشتہ دار اچھا ہو جائے۔ اور اگر کوئی خدا نہیں۔ تو اس کی فطرت یہ کاش کس سے کہتی ہے۔ اور یہ خواہش کس سے کرتی ہے۔ اس سے صاف پتہ لگتا ہے۔ کہ اس کی فطرت ایسے وجود کی متمنی یا قائل ہے۔ جو اس کے مریض کو اچھا کرنے پر قادر ہو یا کم سے کم اس کے مریض کو اچھا کرنے پر قادر ہو۔ اسی طرح کسی دہریہ سے یا ایسے شخص سے جو کسی مقدمہ میں پھنسا ہوا ہو۔ پوچھا جائے۔ کہ اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے یا نہیں۔ کہ کاش وہ مقدمہ جیت جائے۔ تو معلوم ہوگا کہ ضرور ہوتی ہے۔ پس اگر کوئی خدا نہیں کوئی ایسی بالا طاقت نہیں۔ تو اس خواہش کے پیدا ہونے کے کوئی معنے ہی نہیں۔ واقعات کے لحاظ سے جو نتیجہ نکلتا ہے۔ وہ نکل کر رہے گا۔ اور جب کوئی ہستی ان واقعات میں دخل دینے والی ہے ہی نہیں۔ تو اس خواہش کے پیدا ہونے کے کیا معنے ہو سکتے ہیں۔ اس کے معنے یہی ہیں کہ گو وہ شخص عقیدۃً خدا تعالیٰ کا قائل نہیں یا دُعا کا قائل نہیں مگر جب اس پر مصیبت آئی۔ تو اس کے دل نے یہ خواہش کی۔ کہ کاش کوئی ایسی ہستی ہوتی۔ جو میری اس تکلیف دہ حالت کو بدل دیتی۔ پس یہ خواہش باریک رنگ میں ایمان ہر فطرت میں داخل ہے۔ اور ہر انسان خواہ وہ دعا کو مانے یا نہ مانے دعا کرتا ضرور ہے۔ مومن تو اس طرح دعا کرتا ہے کہ اے خدا فلاں بیمار کو اچھا کر دے۔ اے خدا میرے قرضوں کو دور کر دے۔ میرے مقدمہ میں مجھے کامیاب کر۔ مجھے ذلتوں سے بچا لے۔ مگر دہریہ یا ایک ایسا انسان جو دعا کا قائل نہیں۔ وہ بلاشبہ اس طرح تو دعا نہیں کرتا۔ مگر اس کا دل بھی یہ ضرور کہتا ہے۔ کہ کاش ایسا ہو جائے یہ بالواسطہ دعا ہے۔ جیسے بعض متکبر لوگ دوستوں سے یہ تو نہیں کہتے کہ میری فلاں ضرورت ہے۔ اسے پورا کر دیں۔ لیکن مجلس میں بیٹھے ہوئے اس رنگ میں بات کر دیتے ہیں۔ کہ مجھے بڑی خوشی ہوگی۔ کہ اگر اس بات کے اس طرح ہو جانے کا سامان پیدا ہو سکے۔ اور اس کا مطلب یہی ہوتا ہے۔ کہ دوسرے اس بات کو سنکر اس کی ضرورت کو پورا کر دیں۔ تو ہر انسان دعاؤں کا محتاج ہے۔ مگر وہ قوم جس کی حالت ایسی ہو جیسے بتیس دانتوں میں زبان کی۔ ساری دنیا جس کی مخالف ہو۔ حکام اور رعایا دونوں جسے مٹانے پر تلے ہوئے ہوں۔ پھر جس قوم کے مقاصد اتنے عالی ہوں۔ کہ ان کے پورا ہونے کی بظاہر کوئی صورت نظر نہ آتی ہو۔ ایسی قوم تو دعا کی بہت ہی محتاج ہے۔ اور آج دنیا میں ایسی قوم جماعت احمدیہ کے سوا اور کوئی نہیں۔ اور کوئی قوم ایسی نہیں کہ جس کے مقاصد اتنے بلند ہوں جتنے ہماری جماعت کے مقاصد بلند ہیں۔ اور کوئی قوم ایسی نہیں۔ جس کے راستہ میں اتنی مشکلات ہوں۔ جتنی ہمارے راستہ میں ہیں۔ اور کوئی قوم ایسی نہیں جو ایسی بے سروسامان ہو جیسی بے سروسامان جماعت احمدیہ ہے اور کوئی قوم ایسی نہیں جسکے اتنے دشمن

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوں۔ جتنے جماعت احمدیہ کے ہیں۔ پس ہمیں دعاؤں کی انتہا درجہ کی ضرورت ہے اگر خدا تعالیٰ دعاؤں کو سننے والا نہ ہو۔ تو سو فیصدی ناکامی اور نامرادی ہمارے حصہ میں ہے۔ مگر ہم اس خدا کے ماننے والے ہیں۔ جو فرماتا ہے۔ کہ مجھ سے دعا کرو۔ میں قبول کروں گا۔ جیسے کہ فرمایا:-

ادعونی استجب لکم

تم مجھ سے مانگو۔ میں سنونگا۔ وہ خدا رمضان کے مہینہ میں خصوصاً اس کے آخری عشرہ میں دعائیں سننے پر دوسرے وقتوں کی نسبت زیادہ آمادہ ہوتا ہے۔ پس ہم جن کے لئے کامیابی کا کوئی رستہ نہیں جن کے چاروں طرف دشمن ہی دشمن ہیں۔ اور جن کا کوئی ذریعہ اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کا نہیں۔ اور جن کا کام اتنا بڑا ہے۔ کہ کسی بڑی سے بڑی حکومت اور طاقت کا کام بھی اتنا بڑا نہیں۔ ہمارے لئے تو یہ خدا تعالےٰ کی طرف سے بھیجا ہوا وقت ہے۔ ہماری بے بسی اور کمزوری اور بے سروسامانی کو دیکھ کر آج وہ آسمان سے اُترا ہے تاہم اس سے مانگیں اور وہ ہمیں دے۔ اور اگر ہم اپنے فرض کو سمجھتے ہیں اور اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرتے ہیں۔ تو ہمیں اس رمضان کے دنوں میں یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ اسلام اور احمدیت کی فتوحات کے لئے اور جماعت کی اصلاح نفس کے لئے اور اسلام کی تعلیم پر ثابت قدم رہنے کے لئے خدا تعالےٰ کا ایسے رنگ میں دامن پکڑیں۔ کہ وہ ہمارے ہاتھوں سے اس وقت تک نہ چھوٹے جب تک کہ خدا تعالےٰ خود یہ نہ کہدے۔ کہ اے میرے بندے۔ میں نے تیری دعاؤں کو سُنا۔ اور قبول کیا۔ زمانہ ہمارے لئے تاریک سے تاریک تر ہوتا جا رہا ہے مشکلات زیادہ سے زیادہ بڑھتی جاتی ہیں۔ دشمن روز بروز طاقتور ہوتا جا رہا ہے۔ اور آئندہ آنے والے مصائب گذشتہ مصائب کی نسبت بہت زیادہ نظر آتے ہیں۔ اور ہماری کمزوریاں روز بروز دشمنوں پر ظاہر ہوتی جاتی ہیں۔ اگر آج ہمارے لئے آسمان سے نصرت نازل نہ ہو۔ رحمت نازل نہ ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل اور بخشش نازل نہ ہو تو دنیا میں ہمارا کوئی ٹھکانہ نہیں۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو آج جاذب نہیں کر سکتے۔ اگر اس کی رحمتوں کو آج جذب نہیں کر سکتے۔ تو ہمارے لئے زمین کی سطح کی نسبت قبروں کی تحاریں زیادہ اچھی ہیں۔ اور ہماری زندگیاں بے حقیقت اور بے فائدہ ہیں۔ بلکہ ہماری زندگی کا ایک ایک لمحہ ہمارے لئے عار اور اسلام کیلئے ننگ کا موجب ہے۔ پس آؤ ان دنوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے اندر ایسی تبدیلی پیدا کریں۔ خدا تعالیٰ کے حضور اس طرح گڑگڑا کر دعائیں کریں۔ کہ وہ رحیم وکریم ہستی ہماری بے بسی اور بے کسی پر رحم کرتے ہوئے ہمارے کسی عمل کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ اپنے فضل سے۔ ہماری کسی کوشش کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنے احسان سے اور محض اپنی بخشش سے ہمارے ہاتھوں سے اس مقصد کو پورا کرا دے جس کے پورا کرنے کیلئے اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا۔ اور جس کے لئے آج سے تیرہ سو سال قبل برگزیدہ ترین انسان اور نبیوں کے سردار محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس نے قرآن کریم نازل فرمایا تھا۔ کاش ہمیں یہ توفیق عطا ہو۔ کہ ہم اس سے دعائیں کریں جنہیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور ہماری مشکلات کو دور فرمائے اور ہم اپنی موتوں سے پہلے اس کے جلال کو ظاہر ہوتا ہوا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کی حکومت کو دنیا میں قائم ہوتے ہوئے دیکھ لیں۔ آمین اللھم آمین۔

روزہ کے افطار اور سحری کے اوقات

افطار (۱۰ تبوک مطابق ۲۰ رمضان بروز اتوار) ۷ بجکر ۵۶ منٹ
سحری (۱۱ تبوک مطابق ۲۱ رمضان بروز پیر) ۵ بجکر ۹ منٹ
افطار (۱۱ تبوک مطابق ۲۱ رمضان بروز پیر) ۷ بجکر ۵ منٹ
سحری (۱۲ تبوک مطابق ۲۲ رمضان بروز منگل) ۵ بجکر ۹ منٹ

خدام الاحمدیہ

ہمارا سالانہ اجتماع

۱۳ ——— ۱۴ ——— ۱۵ ——— اخاء / اکتوبر

خدام کا سالانہ اجتماع قریب آ رہا ہے۔ قائدین وزعماء کرام اپنی اپنی مجالس میں تمام خدام کو فرداً فرداً اطلاع فرمادیں۔ اور خدام میں تحریک فرمادیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ آئندہ اجتماع میں شرکت فرمادیں۔ خاکسار ملک عطاء الرحمٰن معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ناظر صاحب بیت المال کا دورۂ کشمیر

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال آجکل کشمیر کی جماعتوں کا دورہ فرما رہے ہیں۔ آپ مورخہ ۲۲ اگست ۱۹۴۴ء کو سری نگر سے روانہ ہو کر آسنور پہنچے چودہری عبدالواحد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر اور سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر بیت المال آپ کے ہمراہ تھے۔ رشی نگر کی جماعت نے جو راستہ میں پڑتی ہے۔ آپ سے ملاقات کی اور مغرب کے بعد آسنور پہنچے۔ خدام الاحمدیہ واطفال احمدیہ نے گاؤں سے نصف میل باہر چوب چراغ کو مشعلوں کی صورت میں جلا کر استقبال کیا۔ اھلاً وسھلاً ومرحبا کہکر نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور پھر جلوس کی صورت میں آسنور پہنچے۔ جہاں انصار اللہ نے استقبال کیا۔ ۲۵ اگست کو خانصاحب اپنے ہمراہیوں سمیت آسنور سے رخصت ہوئے۔ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ بصورت جلوس ساتھ آئے۔ احباب رشی نگر نے دریائے ویشو کے اُس پار استقبال کیا خدام الاحمدیہ اور اطفال احمدیہ اپنے اپنے جھنڈے اٹھائے ہوئے درود کا ورد کر رہے تھے۔ ۲۶ اگست قبل دوپہر یہ قافلہ ماندوجن پہنچا۔ جہاں دوستوں نے نہایت اخلاص سے استقبال کیا۔ وہاں سے کاپرن آئے اور بعد شام یاڑی پورہ پہنچے۔ چک ایرچھ میں جہاں ٹھیرنے کا انتظام تھا وہاں احباب نے گاؤں کے باہر استقبال کیا۔ اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ جہاں سے چودہری عبدالواحد صاحب امیر اخبار کے ضروری کاموں کے باعث ۲۷ اگست سری نگر چلے گئے۔ اسی دن خانصاحب ظہر کے وقت یاڑی پورہ تشریف لائے۔ جہاں کے احباب نے گاؤں کے باہر آپکا استقبال کیا۔ نماز ظہر کے بعد خانصاحب نے ایک مؤثر تقریر فرمائی۔ ۲۸ اگست شورت کنہ پورہ تشریف لے گئے۔ بوگام اور بالسو کے احباب نے بالسو میں استقبال کیا۔ اور خانصاحب نے نماز ظہر وہاں پڑھائی۔ اور نماز کے بعد مختصر سی تقریر کی۔ چار بجے بالسو سے روانہ ہو کر شورت پہنچے۔ شورت وکنہ پورہ کے تمام احباب معہ اطفال لاڑو کے قریب استقبال کیلئے جمع تھے۔ عصر کی نماز کے بعد خانصاحب نے تقریر کی۔ اور ۲۹ اگست بعد نماز فجر کنہ پورہ کی جماعت میں جا کر تقریر فرمائی۔ اور دس بجے کے قریب۔ اچھابل براستہ اننت ناگ تشریف لے گئے۔ خانصاحب نے ہر جگہ تقریریں کر کے جماعت کو نصائح فرمائیں۔ اور چودہری عبدالواحد صاحب امیر جماعت ہائے کشمیر نے دوستوں کو ان پر عمل کرنے کی تاکید کی۔ ہم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ممنون ہیں۔ کہ انہوں نے ہماری تربیت واصلاح کے لئے خانصاحب کو کشمیر بھجوایا۔ اور خانصاحب کے بھی ممنون ہیں۔ کہ وہ تکلیف فرما کر اس دُور دراز علاقہ میں تشریف لائے۔ جماعت ہائے کشمیر نے ہر جگہ خانصاحب کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ وہ ہماری طرف سے حضرت امیر المومنین المصلح الموعود سے استدعا کریں۔ کہ حضور بنفس نفیس کشمیر تشریف لاکر ہم کمزوروں کی امداد فرمائیں۔ نیز یہ استدعا کی کہ کشمیر کے حسب حال ایک مبلغ مرکز سے عنایت کیا جائے۔

خاکسار میر غلام محمد سکرٹری تبلیغ صوبائی۔

درخواست ہائے دعا

(۱) میری لڑکی بشریٰ بیگم قریباً بیس روز سے بخار میں مبتلا ہے احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ صحت دے۔ خاکسار فضل احمد بٹالوی (۲) خاکسار کا بھانجہ میر یا بیمار ہے خاکسار کی اہلیہ اور دو بچیاں کئی عرصہ سے بہت بیمار چلی آتی ہیں۔ گویا ایک چھ سالہ بچی کے سوا گھر کا سب بیمار ہیں اور سخت تکلیف ہے۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اڑیسہ میں حضرت مولوی عبدالرحمن صاحب مرحوم کی تبلیغ کے نتائج

حضرت مولوی عبدالرحمن صاحب چک اندورہ ریاست جموں و کشمیر کی وفات کی خبر اخبار الفضل سے پڑھ کر دل پاش پاش ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۱۹۱۷ء میں مولوی صاحب مرحوم حیدر آباد سے اڑیسہ تشریف لائے۔ اس وقت مولوی عبدالقادر صاحب ایم۔ اے پروفیسر اور ماجز کٹک میں ملازم تھے۔ حضرت مولوی عبدالقادر صاحب نے مجھے حکم دیا۔ کہ مولوی صاحب مرحوم کو کیرنگ کی جماعت سے ملاقات کرا کر کٹک لے آؤں۔ دو چار دن مولوی صاحب نے کیرنگ میں قیام فرمایا اور فوراً اپنی دوربین نگاہ سے دیکھ لیا۔ کہ اس جماعت میں روح نہیں کیرنگ میں مہمانوں کا قیام زنانہ مدرسہ میں ہوا کرتا تھا۔ جو ایک جھونپڑا تھا۔ مسجد کا وہ حصہ جس میں گنبد ہے اس کے ایک طرف شگاف ہو جانے کی وجہ سے پانی ٹپکا کرتا تھا۔ اور بقیہ حصہ بغیر چھت کے شکستہ حالت میں پڑا تھا۔ تین گنبدوں میں سے دو کے نیچے نماز ہوا کرتی تھی۔ مسجد کے اردگرد شریفہ اور دیگر درختوں کا جنگل تھا۔ اور اس جنگل کے سبب سال دو سال میں سانپ کے ڈسنے کے سبب ایک دو موتیں ہو جایا کرتی تھیں۔ مولوی صاحب مرحوم تو اس وقت کیرنگ سے واپس تشریف لے آئے۔ مگر جب آپ نے اڑیسہ میں کئی سال تک قیام فرمایا۔ تو کیرنگ ہی کو اپنا مرکز قرار دیا۔ اور یہیں سے آپ اڑیسہ کی دیگر احمدیہ جماعت کا دورہ فرماتے رہے ۱۹۱۹ء اور ۱۹۲۰ء میں آپ نے کلکتہ کی جماعت کو دیکھ کر تہیہ کیا۔ کہ وہاں جماعت میں اعلیٰ انتظام ہونا چاہیئے۔ اس کے لئے آپ نے واٹرلو اسٹریٹ میں انجمن کے لئے اعلیٰ درجہ کا مکان کرایہ پر لینے کی جماعت میں تحریک کی۔ اور چونکہ کلکتہ کی جماعت کے ممبر اس وقت سب کے سب باہر کے رہنے والے تھے۔ اس لئے مولوی صاحب مرحوم نے تبلیغ کا سلسلہ ایسے رنگ میں شروع کر دیا۔ کہ خاص کلکتہ کے لوگ جماعت میں داخل ہوں۔ دو تین ماہ کی مسلسل تبلیغ اور مولوی صاحب مرحوم کی سحر البیانی اور راتوں کی دعاؤں نے یہ اثر کیا۔ کہ ابوطاہر محمود احمد صاحب مرحوم اور مولوی لطف الرحمن صاحب مرحوم وغیرہ جو کلکتہ کے چوٹی کے رئیس شمار کئے جاتے تھے حلقہ بگوش احمدیت ہو گئے۔ اور اس کے بعد کلکتہ کی جماعت شاہراہ ترقی پر گامزن ہونے لگی۔ اور آج جو ترقی اس جماعت کی ہم ملاحظہ کر رہے ہیں۔ وہ حضرت مولوی صاحب مرحوم کے لگائے ہوئے بیج کا پھل ہے۔ کچھ دن کے بعد حضرت مولوی صاحب مرحوم کیرنگ واپس آگئے اور ریاست نگریا میں تبلیغ کے لئے گئے نگریا میں کیرنگ کے احمدیوں کی برادری اور رشتہ داری تھی۔ کوئی احمدی نہیں تھا۔ شروع میں جب مولوی صاحب مرحوم میرے ہمراہ کیرنگ تشریف لے گئے تو ایک دن سیر میں اس سمت کو جدھر نگریا کی ریاست ہے اشارہ کر کے فرمانے لگے۔ مجھے اس طرف ایسے ارواح نظر آرہے ہیں۔ جو احمدیت قبول کرنے کو تیار ہیں۔ اور جب آپ ریاست نگریا میں تبلیغ احمدیت کے لئے گئے۔ تو ان کی قوت جاذبہ نے وہ اثر دکھایا کہ کٹرا پلی اور نگریا کی تمام آبادی احمدیت میں داخل ہو گئی۔ اور اس دن سے وہاں ایک بڑی جماعت قائم ہے۔

کیرنگ کی جماعت میں تنظیم نہ تھی۔ اکثر لوگ احمدی کہلاتے تھے۔ مگر نہ انہوں نے بیعت کی نہ چندہ دیا کرتے تھے۔ فقط جمعہ اور عیدین میں شامل ہو جانے سے اپنے کو احمدی خیال کرتے تھے۔ حضرت مولوی صاحب مرحوم نے سب کا جائزہ لے کر باقاعدہ سلسلہ بیعت میں داخل کرایا۔ اور ان سے چندہ وصول کرنے لگے۔ اور رفتہ رفتہ تمام کیرنگ کی جماعت کو احمدیت کے قائم کردہ حدود کا پابند بنا دیا جزاہ اللہ عنا احسن الجزاء۔ آپ نے مسجد کو وسیع پیمانے پر تیار کرایا۔ اندر کے تینوں گنبدوں کی مرمت کرائی۔ سامنے کے صحن کی چار دیواری کو بلند کرا کر دروازے لگوائے۔ اب مسجد اس قابل ہو گئی ہے۔ کہ ایک ہزار انسان اس میں بافراغت نماز ادا کر سکتے ہیں۔ صحن کے سامنے کا حصہ ہموار کر دیا گیا۔ شریفہ وغیرہ کے درخت کٹوا کر مولوی صاحب نے مسجد کے بازو پر ایک وسیع مدرسہ تیار کرایا۔ اور مدرسہ اور معلم کے رہنے کے لئے ایک وسیع مکان بنوایا۔ ایک باغ لگوایا۔ بڑی جدوجہد فرما کر اس گوردہ میں ڈاکخانہ جاری کرایا۔ اور ڈاک خانہ کے لئے مکان بنوایا جس میں احمدی پوسٹ ماسٹر کام کرتے ہیں۔ مسجد کی زمینوں سے غلہ جمع کرنے کے لئے ایک غلہ گھر تعمیر فرمایا۔ زنانہ مدرسہ جو ایک جھونپڑا تھا اس کو بھی از سر نو تعمیر کرا کر کشادہ اور بہتر بنوا دیا۔ وضو خانہ بنوایا جس میں نلکے لگے ہوئے ہیں۔ کنوئیں کی مرمت کرائی۔ غرض حضرت مولوی صاحب مرحوم نے کیرنگ میں احمدیت کی وہ وہ خدمات انجام دیں۔ جن کا شکریہ ہم لوگوں سے ادا ہونا امر محال ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولوی صاحب مرحوم کو جنت میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

میری تبدیلی کٹک سے ۱۹۱۹ء میں بھدرک ہو گئی۔ بھدرک میں مسلمانوں کی آبادی اڑیسہ میں سب سے زیادہ ہے مگر وہاں احمدیت کا نام و نشان نہ تھا۔ میرے قیام کے سبب مولوی صاحب مرحوم بھدرک تشریف لائے۔ شروع شروع میں حضرت مولوی صاحب کے تین وعظ غیر احمدیوں کے تین محلوں میں ہوئے۔ پھر غیر احمدیوں نے وعظ اس لئے بند کرا دیا کہ آپ کی جادو بیانی سے بھدرک میں احمدیت نہ پھیل جائے۔ مگر مولوی صاحب کی پُرتاثیر دعاؤں کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ شیخ عبداللہ صاحب نے جو اہلحدیث کے سرگروہ تھے۔ مع اپنے اہلبیت احمدیت قبول کر لی۔ اور رفتہ رفتہ جماعت قائم ہو گئی۔ اور خدا کے فضل اور مولوی صاحب کی شب و روز کی تبلیغ نے بھدرک میں قریباً ۴۰ افراد کو سلسلہ میں داخل کر دیا۔ بھدرک میں مباحثات ہوئے۔ عیسائیوں کو آپ نے شکست فاش دی۔ قبرستان کے مقدمہ کے وقت آپ نے کٹک سے دوبار اپنی قوت جاذبہ کے زور سے ایک سخت مخالف غیر احمدی وکیل کو اپنا مطیع کر کے مقدمہ کی پیروی کے لئے لے آئے۔ غریب احمدیوں کی خبرگیری فرماتے رہے۔ مرکز سے آنیوالے مبلغوں کے ساتھ رہ کر سلسلہ تبلیغ کا حق ادا فرمایا۔ کئی لوگ ایسے تھے جو نہ سلسلہ کی باتیں سنتے نہ احمدیت کی مخالفت سے باز رہتے۔ مگر حضرت مولوی صاحب کی ایک گھنٹہ کی صحبت میں پایا تو انہوں نے کلی طور پر احمدیت قبول کر لی۔ یا احمدیت کے مداح بن گئے۔ بھدرک میں اب احمدیوں کی اپنی مسجد ہے۔ اور جماعت مستقل طور پر قائم ہو گئی ہے۔

غرض آپ کی خدمات جو آپ نے اڑیسہ میں کی ہیں اتنی ہیں کہ اس مختصر مضمون میں بیان نہیں ہو سکتیں۔ آپ احمدیت کے لئے بے حد غیرت رکھتے تھے۔ شب بیدار متقی اور پرہیزگار اپنے دوستوں سے ہمدردی کرنیوالے دیندار عالم باعمل اور نکتہ رس انسان تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر آپ نے بیعت کی خلافت اولیٰ اور ثانی سے آخر وقت تک آپ کا دامن وابستہ رہا۔ سخت سے سخت مخالف آپ کے سامنے مبہوت ہو کر رہ جاتا۔ وجیہہ صورت بلند و بالا قد راتیں گریہ وزاری میں بسر کرنے والے شخص تھے مجھ سے آپ کو بڑی محبت تھی۔ جب غیر احمدیوں نے مجھ پر ظلم کیا۔ اور عدالت دیوانی میں مقدمات دائر ہوئے۔ تو حضرت مولوی صاحب مرحوم علاوہ اپنی دعاؤں کے مجھ نادار کی مالی طور پر بھی امداد فرماتے رہے۔ اے میرے پروردگار حضرت مولوی صاحب مرحوم کا تو ہر منزل میں ناصر و مددگار ہو۔

اڑیسہ میں بڑے بڑے حاکم و افسر آپ کے چہرہ پر نظر ڈالتے ہی آپ کے ثناخواں ہو جایا کرتے تھے۔ کیرنگ کی مسجد مدرسہ ڈاک خانہ وغیرہ کی تعمیر میں ہزاروں روپیہ کی لکڑیاں جو خرچ ہوئیں۔ مولوی صاحب مرحوم نے حکام سے مفت حاصل کیں۔ افسوس کہ مولوی صاحب مرحوم کی ہم سے کوئی خدمت نہیں ہو سکی۔ اور اب جبکہ آپ کی روح اپنے حقیقی مولا کے پاس چلی گئی ہے۔ ہم اسی غفور الرحیم

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ ارشاد پر خدمت دین کیلئے زندگی وقف کرنیوالوں کی ساتویں فہرست

۴۷۳ - عبدالخالق صاحب ہوسٹل تحریک جدید قادیان ساری جائیداد
۴۷۴ - خان بہادر غلام محمد صاحب قادیان ساری جائیداد
۷۵ - اہلیہ قریشی عبدالمنان صاحب قادیان زمین ایک کنال
۷۶ - قاضی شریف احمد صاحب کوئٹہ تین ماہ کی آمد
۷۷ - مرزا عزیز احمد صاحب لاہور چھ ماہ کی آمد
۷۸ - حکیم سردار محمد صاحب بھرپاڑکر کل جائیداد
۷۹ - عبدالحق صاحب ناصر آباد ساری جائیداد
۸۰ - محمد عقیل صاحب اورنگ آباد حیدر آباد دکن ایک ماہ کی آمد
۸۱ - اعراف اللہ صاحب ایبٹ آباد ایک ماہ کی آمد
۸۲ - محمد ابراہیم صاحب غالب کارکن تحریک جدید " " "
۸۳ - رحمت خان صاحب کوٹ مومن سرگودہا ۱۲۵۰ نقد روپیہ - ½ مربعہ زمین
۸۴ - عبدالحمید صاحب دفتر تحریک جدید قادیان ساری جائیداد
۸۵ - اخوند عبدالعزیز صاحب میڈیکل انسپکٹر ٹھرکی سندھ ایک ماہ کی آمد
۸۶ - عبدالرحمن صاحب لودھراں جائیداد مالیتی ۷۰۰ روپے
۸۷ - محمد عیسیٰ صاحب فیروز پور چھاؤنی " ۷۵۰ روپے
۸۸ - محمود عبداللہ صاحب ابن چودھری ابوالہاشم خان صاحب کلکتہ ساری جائیداد
۸۹ - غلام رسول صاحب ٹھیکیدار قادیان " "
۹۰ - سردار بیگم صاحبہ بنت ماسٹر خلیل الرحمن صاحب قادیان " "
۹۱ - محمد دین صاحب سکرڑی مال ضلع شیخوپورہ " "
۹۲ - اللہ دتہ صاحب سفید پوش شیخوپورہ ۴½ مربعہ زمین اور ایک پختہ مکان
۹۳ - ملک شاہ محمد و ملک عبداللہ صاحبان شیخوپورہ ساری اراضی
۹۴ - حاجی عیسیٰ خان صاحب شیخوپورہ ۸ گھماؤں اراضی
۹۵ - غلام رسول صاحب پنشنر ریڈر ریٹائرڈ ½ حصہ جائیداد
۹۶ - ڈاکٹر محمد منیر صاحب امیر جماعت امرتسر ساڑھے سال کی آمد
۹۷ - خورشید عالم صاحب سوبین کلرک سندھ - ساری عمر کی کمائی
۹۸ - مرزا مبارک بیگ صاحب انبالہ چھاؤنی ایک ماہ کی آمد
۹۹ - محمد ضیاء الحق صاحب نئی دہلی ۲ ماہ کی آمد
۵۰۰ - عبدالوحید صاحب امیر جماعت پٹھانکوٹ دس ماہ کی آمد
۵۰۱ - امیر عالم صاحب کوٹلی - میرپور ساری جائیداد
۲ - نبیق قادر صاحب لاہور ساری جائیداد
۳ - سلطان علی صاحب نمبردار گوجرانوالہ ساری اراضی
۴ - فقیر محمد صاحب ساکن پیرو شاہ "
۵ - محمد اکبر صاحب انبالہ چھاؤنی ساری جائیداد
۶ - میر امان اللہ صاحب اوورسیر مارواڑ ساری جائیداد اور چھ ماہ کی آمد
۷ - محسن محمد صاحب قریشی احمد آباد ساری جائیداد
۸ - حمید اللہ صاحب عرف ثناء اللہ سیالکوٹ ساری جائیداد و آمد
۹ - خواجہ محمد شفیع صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول جھجر رہتک دو ماہ کی آمد
۱۰ - میاں شمس الدین صاحب آرسنل کلرک کوئٹہ ایک ماہ کی آمد
۱۱ - محمد بخش صاحب پٹواری نہر ڈیرہ غازی خاں ساری جائیداد
۱۲ - مرزا محمد شفیع صاحب قادیان ایک مکان

۵۱۳ - ماسٹر غلام حیدر صاحب مدرسہ احمدیہ قادیان ساری جائیداد اور ساری آمد
۵۱۴ - سعادت احمد صاحب ابن ملک مولا بخش صاحب قادیان ایک ماہ کی آمد
۱۵ - محمد عظیم صاحب گوجرانوالہ ساری جائیداد
۱۶ - مستری نور الدین صاحب کوٹلی - میرپور ساری جائیداد
۱۷ - عبدالرحمن صاحب سندھ " "
۱۸ - فضل الٰہی صاحب قادیان " "
۱۹ - ملک عبدالغنی صاحب جار کول مرچنٹ ترنگ " "
۲۰ - محمد صادق صاحب ہیڈ کنسٹیبل امرتسر ایک ماہ کی آمد
۲۱ - محمد سعید صاحب دارالسعۃ قادیان " " "
۲۲ - حکیم حاجی رحمت اللہ صاحب جالندھر ساری جائیداد
۲۳ - فضل الٰہی صاحب پسر حکیم حاجی رحمت اللہ صاحب جالندھر " "
۲۴ - فضل محمد صاحب " " ایک ہزار روپیہ
۲۵ - نور محمد صاحب پٹواری منٹگمری ساری جائیداد
۲۶ - چودھری حاکم دین صاحب قادیان - دو مکان دو دوکانیں
۲۷ - ڈاکٹر کریم الدین صاحب کھاریاں جائیداد مالیت دس ہزار
۲۸ - مرزا مہتاب بیگ صاحب قادیان ساری جائیداد
۲۹ - میجر جی - این - احمدی چار ماہ کی آمد
۳۰ - بابو عبدالواحد ٹھیکیدار قادیان دس ہزار روپیہ
۳۱ - محمد الدین احمد صاحب پال سیالکوٹ - ساری جائیداد اور ایک ہزار روپیہ
۳۲ - ملک احسان اللہ صاحب واقف زندگی لائل پور ساری جائیداد
۳۳ - عبدالرحیم خان صاحب ملتان تین ماہ کی تنخواہ
۳۴ - احمد دین صاحب جٹ کنجاہ ساری جائیداد
۳۵ - شیخ محمد مستقیم صاحب امرتسر ۲۰۰ روپے کا وعدہ
۳۶ - چودھری محمد علی صاحب خالد - پونہ دو ماہ کی آمد
۳۷ - محمد یوسف صاحب رنگپور گجرات ساری جائیداد
۳۸ - احمدی بیگم صاحبہ اہلیہ چودھری بشیر احمد صاحب نئی دہلی ساری جائیداد
۳۹ - الہ بخش صاحب صحابی گورداسپور ساری جائیداد
۴۰ - احمد دین صاحب محرر چونگی لاہور " "
۴۱ - میاں فضل الرحمن صاحب امرتسر ساری جائیداد و آمد
۴۲ - غلام قادر صاحب پسرور ساری زمین جو ملکیت ہے۔
۴۳ - اہلیہ محمد افضل صاحبہ منٹگمری حق مہر
۴۴ - نسیم اہلیہ عبدالرحمن صاحب دہلوی ضلع اٹاوہ ساری جائیداد
۴۵ - محمد بشیر صاحب فاروقی چھاؤنی سیالکوٹ دو ماہ کی آمد
۴۶ - اہلیہ " " " تمام زیور
۴۷ - میاں فقیر محمد صاحب سیکھواں دو مکان رہائشی ایک حویلی
۴۸ - فضل دین صاحب ولد میاں محمد صاحب مرحوم چک سکندر گجرات زمین ۱۴ بیگھہ
۴۹ - محمد اسماعیل صاحب قادیان ساری جائیداد
۵۰ - دلیر خان صاحب سیالکوٹ جائیداد مالیتی پانچ ہزار
۵۱ - سید موسیٰ رضا صاحب بھاگلپوری ایک ماہ کی آمد
۵۲ - علی محمد صاحب ولد بھیکے خان صاحب چک نمبر ۹۹ شمالی سرگودہا ساری زمین

۵۵۳ - غلام رسول صاحب ولد نبی بخش صاحب چک نمبر ۹۹ شمالی سرگودہا ساری زمین
۵۵۴ - فیض بخش صاحب نون سب انسپکٹر ٹیکس مظفر گڑھ
۵۵۵ - ڈاکٹر فیروز الدین احمد صاحب عدن ایک ہزار کا وعدہ
۵۶ - محمد اعظم صاحب لائل پور ڈیڑھ مربعہ زمین
۵۷ - وحید الدین احمد صاحب لاہور تین ماہ کی آمد
۵۸ - عبدالحکیم صاحب ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ چھاؤنی لنڈی کوتل جائیداد کا چوتھائی حصہ
۵۹ - الہ بخش صاحب چنار کے مگوال سیالکوٹ - ساری زمین اور نقد روپیہ ۱۵۰۰ اور ایک مکان۔
۶۰ - غلام احمد صاحب نمبردار چنار کے مگوال سیالکوٹ ساری جائیداد
۶۱ - عبدالمومن خان صاحب کاٹھ گڑھی ناصر آباد سندھ ساری جائیداد
۶۲ - بشیر احمد صاحب ماہل پور - ہوشیار پور وعدہ ۱۴۰ روپیہ
۶۳ - ۱۹۴۶ء مظفر علی صاحب کلکتہ تین ماہ کی آمد
۶۴ - عبدالغنی صاحب قادیان ساری جائیداد و آمد
۶۵ - امیر الدین صاحب سکنہ ٹکڑا ۵۸/۳ دس مرلہ زمین ایک ماہ کی آمد
۶۶ - مرزا غلام حیدر صاحب ایڈووکیٹ نوشہرہ چھاؤنی ایک ماہ کی آمد
۶۷ - نواب الدین صاحب ملونڈی جھنگلاں ۶ گھماؤں زمین
۶۸ - محمد نظر صاحب شاہجہان پور ساری جائیداد
۶۹ - سراج بی بی اہلیہ ڈاکٹر بدر الدین صاحب تین ماہ کا خرچ
۷۰ - چوہدری محمد حسین صاحب جمعدار ایک ماہ کی تنخواہ
۷۱ - صلاح الدین صاحب موہنگ گجرات ایک ہزار روپیہ
۷۲ - مہر الدین صاحب بوٹ میکر سیالکوٹ ساری جائیداد
۷۳ - سید محمد مقصود علی شاہ صاحب مانسہرہ " "
۷۴ - فرخ محمد لطیف صاحب " "
۷۵ - میر ضیاء اللہ صاحب بمبئی آمد ایک ماہ
۷۶ - میاں عبدالقیوم صاحب جمعدار کلرک کوہاٹ دو ماہ کی آمد
۷۷ - محمد ابراہیم صاحب منشی سب رجسٹرار دفتر ہوشیار پور ساری جائیداد
۷۸ - روشن دین صاحب پنڈی چری ایک مکان
۷۹ - ملک علی احمد صاحب سفید پوش گجرات ساری جائیداد
۸۰ - والدہ صاحبہ ابوالنصر محمود قادیان ایک مکان
۸۱ - ڈاکٹر سید عبدالوحید صاحب ضلع ہزارہ ایک ماہ کی آمد
۸۲ - حاجی عبدالکریم صاحب لکھنؤ تین ماہ کی آمد
۸۳ - چودھری شبیر حسین صاحب لکھنؤ ایک ماہ کی آمد
۸۴ - اختر حسین صاحب لکھنؤ وعدہ ۲۵ روپیہ
۵۸۵ - فتح محمد صاحب سہگل ٹھیکیدار لکھنؤ ۲۵۰ روپیہ

اعلان معافی

مولوی محمد اسحاق صاحب صوفی مولوی فاضل واقف زندگی کا حضور نے انتخاب فرما کر تعلیمی کام پر لگانا چاہا۔ تو انہوں نے عذر کر دیا اسی بنا پر ان کو سزا دی گئی۔ کہ ان کا وقف توڑ دیا گیا۔ اور کہ ان سے کوئی سلسلہ کا کام نہ لیا جائے۔ حضور نے اب ان کو انکے معافی مانگنے پر معاف فرما دیا ہے۔ اور دوبارہ وقف منظور فرما لیا ہے۔

انچارج تحریک جدید قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرورِ انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا نہایت ہی سخت تاکیدی فرمان

"مہدی کے ظہور کی خبر سنتے ہی تم پر فرض ہے کہ اس کی بیعت میں داخل ہو جاؤ۔ خواہ برف پر گھٹنوں کے بل چلنا پڑے" (مسلم)

یہ نہایت ہی سخت تاکیدی حکم ہے۔ احمدی جماعت کا فرض ہے کہ وہ غفلت میں پڑی ہوئی دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم پہنچاتے۔ اس کی آسان راہ یہ ہے کہ آپ ہمارا اردو انگریزی۔ گجراتی سستا لٹریچر منگوایئے۔ ہمیشہ اپنی جیب یا بیگ میں رکھیئے۔ بوقت تبلیغ تحفۃً دیجیئے۔ دوسری راہ یہ ہے کہ اپنے علاقہ کے لوگوں کے یا لائبریریوں کے پتہ معہ قیمت روانہ فرمایئے۔ ہم یہاں سے روانہ کر دیں گے۔

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

آپ کیا پسند کرتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

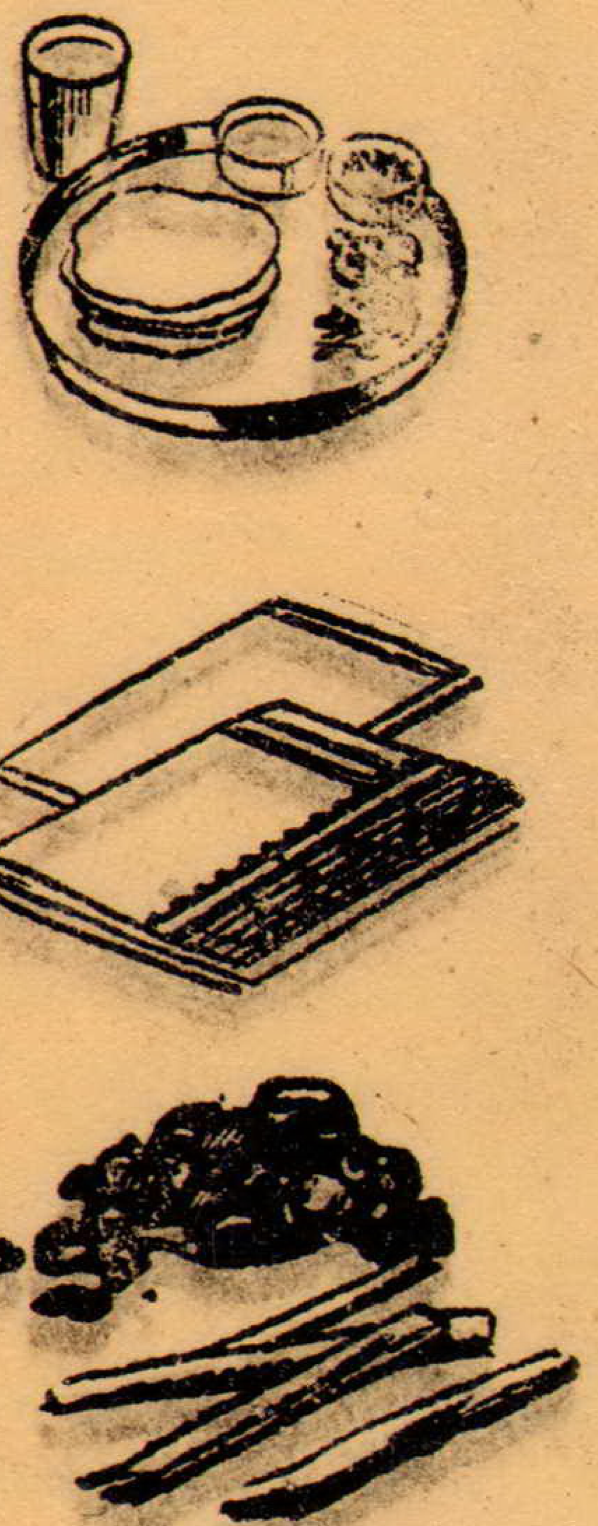

کھانا

کپڑا

ایندھن

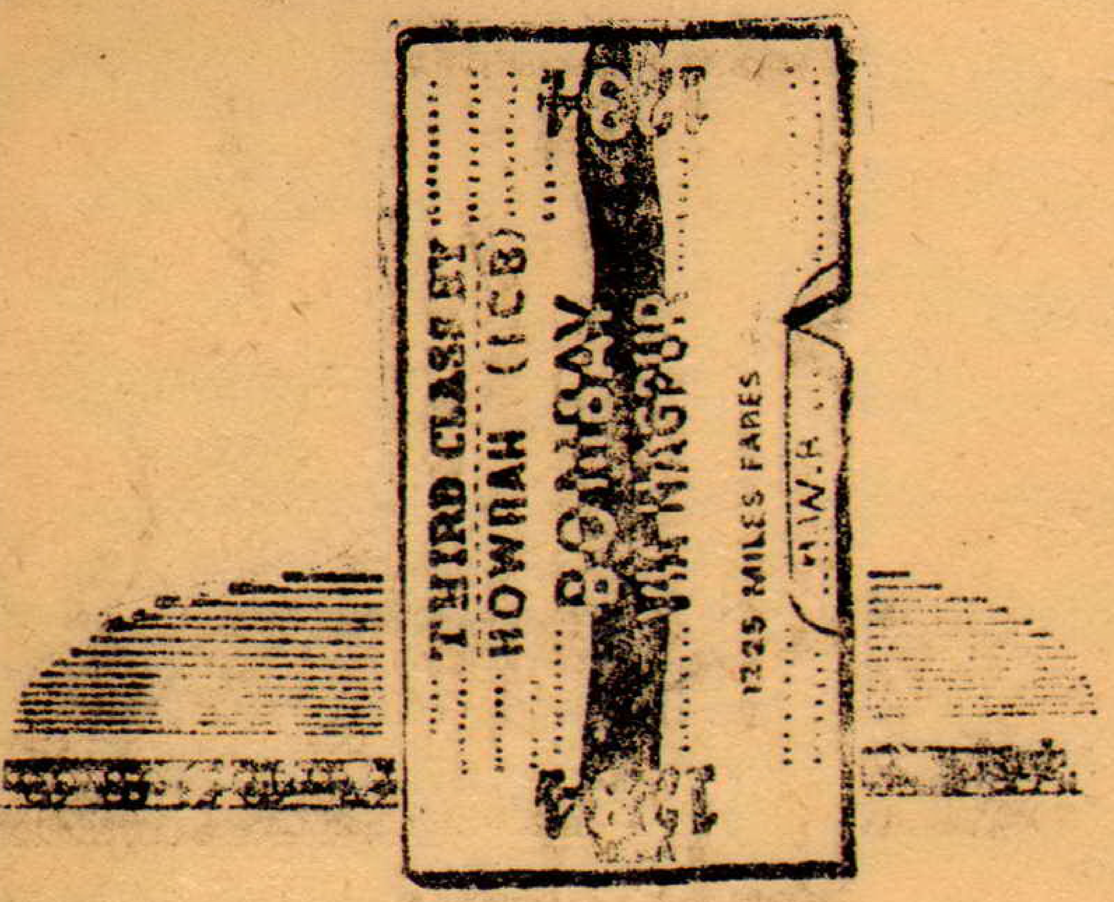

یا ریل کا سفر

دونوں باتیں ساتھ ساتھ نہیں ہو سکتیں۔ یہ ریلوں کے بس میں نہیں ہے کہ ضروریات زندگی بھی سارے ہندوستان میں ہر جگہ پہنچاتی رہیں اور مسافروں کی بھاری آمدورفت کا انتظام بھی کر دیں۔ آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ انجنوں، ڈبوں اور ویگنوں کی آج کل بڑی کمی ہے۔ ایسی صورت میں ریلوں کا فرض ہے کہ خوراک کے سامان۔ کپڑوں اور ایندھن کا

سب سے پہلے خیال رکھیں۔ یہ چیزیں ضروریات زندگی میں شامل ہیں جن کے بغیر لوگ زندہ نہیں رہ سکتے۔

یہی وجہ ہے کہ ریلوں میں بھیڑ ہوتی ہے اور مسافروں کو تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ اسی لئے کرائے بھی بڑھ گئے۔ چنانچہ آپ کو گھر پر رہنا چاہیئے تاکہ ضرورت کی چیزیں آپ کو پہنچتی رہیں۔

سفر کم کیجئے

ریلوے بورڈ نے شائع کیا

جلال پور جٹاں کے شرمناک ظلم و ستم کے متعلق احمدی جماعتوں کی قراردادیں

جماعت احمدیہ ننگہ

جماعت احمدیہ ننگہ کا ایک ہنگامی اجلاس ۲۸ر اگست کو منعقد ہوا۔ اور مندرجہ ذیل قرارداد متفقہ طور پر پاس کی گئی۔ جماعت احمدیہ ننگہ کا یہ اجلاس جلال پور جٹاں کے مخالفین احمدیت کے اس شرمناک اور انسانیت سوز فعل پر سخت رنج اور غصہ کا اظہار کرتا ہے۔ جو انہوں نے ایک فوت شدہ احمدی خاتون کی مدفون نعش کے ساتھ روا رکھا کہ قبر کھود کر اور تابوت توڑ کر خشک ٹہنیاں اور بوسیدہ چٹائیاں ڈال کر نذر آتش کر دیا۔ جس سے کفن اور میت کے بعض اعضاء جل گئے۔ یہ اجلاس حکومت کے ذمہ دار حکام سے مطالبہ کرتا ہے کہ مفسد ملا اور اس کے ظالم رفقاء کو قرار واقعی سزا دے۔

ڈاکٹر فضل حق سکرٹری امور عامہ

جماعت احمدیہ طلب گڑھ

۲۰ر اگست کے اجلاس میں یہ ریزولیوشن پاس ہوا۔ یہ جلسہ جلال پور جٹاں کے واقعہ پر رنج والم کا اظہار کرتا۔ اور ڈپٹی کمشنر گجرات اور ذمہ دار افسران سے التجا کرتا ہے کہ وہ مجرمان کو قرار واقعی سزا دیکر ایسے واقعات کے اعادہ کا سد باب کریں۔ حکیم انوار حسین میونسپل کمشنر

جماعت احمدیہ بارہ مولا

جماعت احمدیہ بارہ مولا کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت جناب یوسف خان صاحب بی۔ اے ایل ایل بی وکیل وائس چیرمین ٹاؤن کمیٹی ۲۴ر اگست ۱۹۴۴ء منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد متفقہ طور پر پاس کی گئی۔ جلال پور جٹاں میں ایک ننگ اسلام و ننگ انسانیت ملاں کے ایما پر

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول کا تحریر فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی یہ دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت مکمل کورس سولہ روپے۔ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۸ ستمبر - فرانس کے محاذ سے کوئی خاص خبر نہیں آئی۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ بلجیم اور فرانس میں ایک سو ساٹھ میل لمبے مورچہ پر اہم باتیں رونما ہونے والی ہیں۔ بہت بڑی اتحادی فوج جرمنی کے صنعتی علاقے میں گھسنے کے لئے بالکل تیار کھڑی ہے۔ اس کے شمال میں ایک اور اتحادی فوج اب جرمن سرحد سے صرف تیس میل ہے۔ پہلی امریکن فوج جرمن سرحد سے صرف چالیس میل دور ہے۔ یہ خبر صحیح نہیں ہے کہ اتحادی فوج نے آخن کے مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ فرانس کے کنارے کے ساتھ ساتھ بندرگاہوں کے لئے زبردست لڑائی ہو رہی ہے۔ کیلے۔ بولون اور لاورسے کی بندرگاہوں پر لڑائی کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ جرمن سخت مقابلہ کر رہے ہیں۔ اتحادی ہوائی جہاز سب مورچوں پر اپنی فوجوں کو گرانقدر مدد دے رہے ہیں۔ یہ خبریں بھی آ رہی ہیں کہ جرمنی میں اندرونی جھگڑے بھی شروع ہو چکے ہیں۔

لنڈن ۸ ستمبر - اتحادیوں نے یوگوسلاویہ میں جرمن رسل و رسائل کے رستوں پر ایک ہفتہ سے زبردست حملہ شروع کر رکھا ہے۔ اس میں مارشل ٹیٹو کے فوجی دستے نیز بلقان اور امریکہ کے ہوائی بیڑے اور اتحادی بحری بیڑے کے جہاز حصہ لے رہے ہیں۔ اور بلغراد سے جنوب کی طرف جانے والے راستوں کو کاٹ چکے ہیں۔ بحری بیڑا البانیا کے کنارے کے ساتھ ساتھ حملے کر رہا ہے۔ اس حملہ کا مقصد یہ ہے کہ رومانیہ میں روسی اور شمالی اٹلی میں اتحادی فوجوں کو آگے بڑھنے میں مدد مل سکے اور جرمن سالونیکا سے اپنی فوجوں کو ہٹا نہ سکیں۔

لنڈن ۸ ستمبر - رومانیہ میں روسی فوج نے گزشتہ ۲۴ گھنٹوں میں چھ ہزار دشمن قید کئے ہیں اور دریائے ڈینیوب شمالی کنارے اور اس علاقہ پر مضبوطی سے پاؤں جما چکی ہے۔ جرمنوں نے یہ خبر شائع کی ہے کہ روسی فوجیں بلغاریہ میں داخل ہو چکی ہیں۔ بلغاریہ نے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کر دیا ہے۔

لنڈن ۸ ستمبر - فن لینڈ کا ایک ڈیلیگیشن روس کے ساتھ صلح کی بات چیت کرنے کے لئے ماسکو پہنچ گیا ہے۔ وفد کے لیڈر فن لینڈ کے وزیراعظم ہیں۔

لنڈن ۸ ستمبر - اٹلی میں آٹھویں فوج کے دستے اب ریمنی سے صرف پانچ میل دور ہیں لڑائی کا یہ مورچہ سمندری کنارے سے اندر کی طرف ۱۴ میل تک پھیلا ہوا ہے۔ کل یہ حالت تھی۔ کہ بعض چوٹیوں پر کبھی ہمارا قبضہ ہو جاتا تھا۔ اور کبھی دشمن کا۔ پانچویں امریکن فوج گاتھک لائن کے مغربی سرے سے اب چھ میل سے بھی کم فاصلہ پر ہے۔

واشنگٹن ۸ ستمبر - امریکن جہازوں اور ہوائی جہازوں نے فلپائن اور کرولائن کے درمیان پلاؤ کی جاپانی چھاؤنی پر حملہ کیا۔ اور بندرگاہ میں ۱۷ جاپانی جہازوں کو جلتا چھوڑ دیا۔

لنڈن - مسٹر امیری وزیر ہند اٹلی میں جنرل ولسن کے ہیڈ کوارٹر سے روانہ ہو کر اپنی منزل مقصود پر پہنچ گئے۔

کانڈی ۸ ستمبر - ۱۴ ویں فوج ٹیڈم روڈ پر چار میل اور آگے بڑھ گئی ہے۔ اور اب دشمن کے دستوں سے اس کی مٹھ بھیڑیں شروع ہو چکی ہیں۔

لنڈن ۸ ستمبر - معلوم ہوا ہے کہ جرمنی کے کیمیکل کارخانے دن رات زہریلی گیس تیار کر رہے ہیں۔ اور جرمن غیر جانبدار ملکوں کی وساطت سے اتحادیوں کو یہ دھمکیاں دے رہا ہے۔ کہ اگر انہوں نے صلح نہ کی۔ تو جرمنی زہریلی گیس کا استعمال کرے گا۔ اتحادی ہائی کمانڈ ان دھمکیوں سے قطعاً مرعوب نہیں اور جرمنی کے ہر ہتھیار کا جواب دینے کو تیار ہے۔

لنڈن ۸ ستمبر - دوسری برطانوی فوج جو بلجیم میں بڑھ رہی ہے اس نے دریا شیر البرگ پار کر لیا ہے جو جرمنی کے بچاؤ کے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے اس کے دائیں بازو پر امریکن دستوں نے دریائے میوز پار کر لیا ہے۔ میوز کے وسطی حصہ کے ساتھ ساتھ گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ موزیل کے تنگ علاقہ میں بھی جرمن سخت مقابلہ کر رہے ہیں۔ نانسی کے مقام پر دشمن نے پھر قبضہ کر لیا ہے۔ مشرقی فرانس میں اتحادی فوجیں بلیسوں کو پہنچ چکی ہیں۔

لنڈن ۸ ستمبر - رومانیہ نے ہنگری کے خلاف اور بلغاریہ نے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کر دیا ہے۔ بلغاریہ کے وزیراعظم نے نیشنل اسمبلی کو توڑ دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ یہ سب حلقوں کی نمائندہ نہیں اور غلط پالیسی کی حمایت کرتی ہے۔

لنڈن ۸ ستمبر - امید ہے یوگوسلاویہ میں مارشل ٹیٹو کی فوجیں جنہیں اب برطانی اور امریکن مدد بھی حاصل ہے۔ روسی فوجوں سے جا ملینگی۔ انہوں نے بلغراد سے زگرب جانے والی ریلوے کو کاٹ دیا ہے۔

لنڈن ۸ ستمبر - جاپان کی سرکاری نیوز ایجنسی نے خبر دی ہے کہ اتحادی ہوائی جہازوں نے منچوریا کے ٹھکانوں پر حملہ کیا

لنڈن ۸ ستمبر - بلجیم کے وزراء بذریعہ طیارہ برسلز کے لئے روانہ ہو گئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کا ہر شخص فسطائیت کے خلاف ہے۔ آزاد ہندوستان میں جاپانی طرز کا کوئی ڈکٹیٹر نہیں ہوگا۔ ایک ایسے ملک سے آزادی کا وعدہ جو خود فوجیوں اور بڑے بڑے تاجروں کی دوہری غلامی میں جکڑا ہوا ہو مسخرا پن بھی ہے اور دھوکہ بھی۔ ہمیں جاپان کی مدد نہیں چاہیئے۔

فتح کے ذریعے ... آزادی

AAA 1518

انتباہ ریلوے مسافروں کو

اگر آپ کے سامان میں ایسی "مستثنیٰ" اشیاء شامل ہیں (تفصیلات رائج ٹائم ٹیبل میں ملاحظہ کی جائیں) جن کی قیمت ایک سو روپے سے زائد ہے تو انہیں روانگی کے سٹیشن سے بیمہ کرا لیجئے۔ ورنہ نقصان یا ضائع کی صورت میں ریلوے ذمہ دار نہ ہوگی۔

آپ کو متنبہ کر دیا گیا ہے

احمدی احباب کو اپنے قومی کارخانے **دار الصناعت فنڈ و تحریک جدید قادیان** کے تیار شدہ مال کو خریدنا چاہیئے۔ جو محض درشنی نہیں بلکہ مضبوط اور پائیدار ہوتا ہے۔ ذوالفقار علی خان ناظم تجارت